13709 ـ قرض کی ادائیگی میں تاخیر ہونے پر جرمانہ عائد کرنا جائز نہیں

سوال

اگر گاہك پر جرمانہ عائد كر دیا جائے تو كیا یہ سود شمار ہو گا؟ اس لیے كہ بنك نے چیك كیش كرنے سے انكار كردیا ، مثلا اگر كوئی گاہك كسی معین ادارے كے لیے معین رقم كا چیك كاٹے، اور جب صاحب عمل چیك كیش كروانے جائے تو وہاں اس كے كھاتے میں بیلنس ہی نہ ہو، اور اس كے بعد وہ گاہك سے جرمانہ وصول كرے كیونكہ اس كا چیك كیش نہیں ہوا تھا، تو كیا یہ اضافی رقم سود شمار ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ كے لیے صرف اتنا مال لینا ہی حلال ہے جو گاہك كے ذمہ تھا، اور تاخیر كے سبب یا اس وجہ سے كہ رقم كی وصولی میں آپ كو مشقت اٹھانا پڑی ہے اس پر اضافی رقم ڈالنا جائز نہیں، بلكہ آپ صرف اتنی رقم ہی وصول كریں جو اس نے چیك میں لكھی تھی، لیكن اگر وہ آپ كو بنك جانے كے بدلے میں بطور اجرت كچھ رقم دے تو اس میں كوئی حرج نہیں.

لیكن تاخیر كی حالت میں زائد رقم كی شرط عائد كرنی جائز نہیں ہے .